# 206 ـ طائفہ منصورہ اہل سنت والجماعت کی صفات

**سوال**

اس جماعت کی شروط کیا ہیں جس کی شرعی طور پر اتباع مسلمان پر واجب ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

مسلمان پر یہ واجب اور ضروری ہے کہ وہ طائفہ منصورہ اہل سنت والجماعت میں شامل ہوکر سلف صالحین کی اتباع کرتے ہوئے حق پر چلے اور عمل کرے ، ان سے محبت کرے چاہے وہ اس کے ملک میں ہو ں یا کہ کسی اور جگہ اور ان سے نیکی اور بھلائ اور تقوں میں تعاون کرتا رہے اور ان کے ساتھ مل کر اللہ تعالی کے دین کی مدد و نصرت کرے ۔

ذیل میں ہم اس کامیاب اور طائفہ منصورہ کی صفات ذکر کرتے ہیں :

ان صفات کے متعلق بہت سی احادیث صحیحہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں جن میں چند ایک یہ ہیں :

امیر معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

( میری امت میں سے ایک گروہ ایسا ہو گا جو کہ اللہ تعالی کے احکام پر عمل کرتا رہے گا جو بھی انہیں ذلیل کرنے یا انکی مخالفت کرے گا وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا حتی کہ اللہ تعالی کا حکم ( قیامت ) آ جائے کا اور وہ لوگ اس پر قائم ہوں گے )

اور عمربن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( ہمیشہ ہی میری امت میں سے ایک گروہ حق پر قائم رہے گا حتی کہ قیامت قائم ہو جائے گی )

اور مغیرة بن شعبہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

( میری امت میں ایک قوم لوگوں پر غالب رہیں گے حتی کہ قیامت قائم ہو جائے گی )

اور عمران بن حصین رضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتےہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( میری امت میں سے ایک گروہ حق پر لڑتا رہے گا ، جو اپنے دشمن پر غالب رہے گا ، حتی ان میں سے آخری شخص مسیح الدجال سے لڑائ کرگا )

ان مندرجہ بالا احادیث سے چند ایک امور اخذ کیۓ جا سکتے ہیں :

پہلا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ( میری امت میں سے ہمیشہ ہی ) میں اس بات کی دلیل ہے کہ امت میں سے ایک گروہ ہے نہ کہ ساری کی ساری امت ، اور اس میں اس بات کا بھی اشارہ ہے کہ اس کے علاوہ بھی گروہ اور فرقے ہوں گے ۔

دوسرا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ( جو ان کی مخالفت کرے گا وہ انہیں کوئ نقصان نہیں دے سکے گا ) اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ طائفہ منصورہ کے علاوہ اور بھی فرقے ہوں گے جو کہ دینی معاملات میں اس کی مخالفت کریں گے ۔

اور اسی طرح یہ اس حدیث افتراق کے مدلول کے موافق ہے کہ بہترفرقے فرقہ ناجیہ کے حق پر ہونے کے باوجود اس کی مخالفت کریں گے ۔

تیسرا :

دونوں حدیثوں میں اھل حق کے لۓ خوشخبری ہے ، طائفہ منصورہ والی حدیث انہیں دنیا میں مدد اور کامیابی کی خوشخبری دیتی ہے ۔

چوتھا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان ( حتی کہ اللہ تعالی کا امر آجاۓ ) سے مراد یہ ہے کہ وہ ہوا آجاۓ جو کہ ہر مومن مرد وعورت کی روح کو قبض کر لے ، تو اس سے اس حدیث ( میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ ہی حق پر قائم رہے گا حتی کا قیامت آجاۓ ) کی نفی نہی ہوتی کیونکہ اس کا معنی یہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہی حق پر قائم رہیں گے حتی کہ یہ ہوا قرب قیامت اور قیامت کی نشانیوں کے ظہور کے وقت ان کی روحیں قبض کرلے گی ۔

طائفہ منصورہ کی صفات :

اوپر بیان کی گئ احادیث اور دوسری روایات سے طائفہ منصورہ کی مندرجہ ذیل صفات اخذ کی جاسکتی ہیں :

1 – کہ یہ گروہ حق پر ہے ۔تو حدیث میں یہ وارد ہے کہ وہ حق پر ہیں ۔

اور یہ گروہ اللہ تعالی کے امر پر ہے ۔

اور یہ گروہ اس امر پر ہے ۔

اور یہ گروہ اس دین پر ہے ۔

تو یہ سب الفاظ اس بات اور دلالت پر مجتمع ہیں کہ یہی لوگ دین صحیح اوراستقامت پر ہیں جس دین کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں ۔

2 – یہ گروہ اللہ تعالی کے امر کو قائم کئے ہوئے ہے ۔

اور ان کا اللہ تعالی کے امر کو قائم کرنے کا معنی یہ ہے کہ :

ا – وہ دعوت الی اللہ کے حامل ہونے کی بنا پر سب لوگوں میں متمیز ہیں ۔

ب – اور یہ کہ وہ اس اہم کام ( امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ) کو قائم رکھے ہوئے ہیں ۔

3 ۔ کہ یہ گروہ قیامت تک ظاہر رہیں گے :

احادیث میں اس گروہ کو اس وصف سے نوازا گیا ہے کہ ( وہ ہمیشہ ہی ظاہررہیں گے حتی کہ قیامت قائم ہو جائے گی اور وہ ظا ہر ہوں گے )

اور (ان کا حق پر ظاہر ہونا )

یا ( قیامت تک ظاہر ہوں گے )

یا ( جو ان سے دشمنی کرے گا اس پر ظاہر ہوں گئے )

یہ ظہور اس پر مشتمل ہے کہ :

وضوح اور بیان کے معنی میں ہے تووہ جانے پہچانے اور ظاہر ہیں ۔

اس معنی میں کہ وہ حق پر ثابت اور دین میں استقامت اور اللہ تعالی کے امرکو قائم کیئے ہو ئے اور اللہ تعالی کے دشمنوں سے جہاد جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اور ظہور غلبہ کے معنی میں ہے ۔

3 ۔ یہ گروہ صبر و تحمل کا مالک اور اس میں سب پر غالب ہے ۔

ابو ثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

( تمہار پیچھے صبر والے ایام آرہے ہیں ، اس میں ایسا صبر ہو جس طرح کہ انگارہ پکڑ کر صبر کیا جائے )

طائفہ منصورہ والے کون لوگ ہیں ؟

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ : وہ اہل علم ہیں ۔

اور بہت سارے علماء نے یہ ذکر کیا ہے کہ طائفہ منصورہ سے مراد اھل حدیث ہیں ۔

اور امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ یہ گروہ مومن لوگوں کی انواع میں پیھلا ہوا ہے : ان میں سے کچھ تو بہادری کے ساتھ لڑنے والے ہیں ، اور ان میں سے فقھاء بھی ہیں ، اور اسی طرح ان میں محدثین بھی ہیں ، اور ان میں عابدوزاھد لوگ بھی ہیں ، اور ان میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والے بھی ہیں ، اور اسی طرح ان میں اور بھی انواع ہیں ۔

اور ان کا یہ بھی قول ہے کہ : یہ جائز ہے کہ یہ طائفہ اور گروہ مومنوں کی متعدد انواع میں ہو ، ان میں قتال وحرب کے ماہر اور فقیہ اور محدث اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرنے والے ، اور زاھد اور عابد شامل ہیں۔

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ : ( انہوں نے اس مسئلہ میں تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا ہے ) یہ لازم نہیں کہ وہ کسی ایک ملک میں ہی جمع ہوں بلکہ یہ جائز ہے کہ وہ دنیا کے کسی ایک خطہ میں جمع ہوں جائیں ، اور دنیا کے مختلف خطوں میں بھی ہو سکتے ہیں ، اور یہ بھی ہے کہ وہ کسی ایک ملک میں بھی جمع ہوجائیں ، اور یا پھر مختلف ممالک میں ، اور یہ بھی ہے کہ ساری زمیں ہی ان سے خالی ہوجائے اور صرف ایک ہی گروہ ایک ہی ملک میں رہ جائے تو جب یہ بھی ختم ہوجائے تو اللہ تعالی کا حکم آجائے گا ۔

تو علماء کرام کی کلا م کا ماحاصل یہ ہے کہ یہ کسی ایک گروپ کے ساتھ معین نہیں اور نہ ہی کسی ایک ملک کے ساتھ محدد ہے ، اگرچہ ان کی آخری جگہ شام ہوگی جہاں پر دجال سے لڑیں گے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے ۔

اور اس میں کوئ شک و شبہ نہیں جو لوگ علم شریعت کے میں عقیدہ اور فقہ اور حدیث و تفسیر کی تعلیم و تعلم اور اس پر عمل کرنے اوراس کی دعوت دینے میں مشغول ہیں یہ لوگ بدرجہ اولی طائفہ منصورہ کی صفات کے مستحق ہیں اور یہ ہی دعوت و جہاد اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اور اہل بدعات کے رد میں اولی اور آگے ہیں ، تو ان سب میں یہ ضروری ہے کہ وہ علم صحیح جو کہ وحی سے ماخوذ ہے لیا جائے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں بھی ان میں سے کرے ، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے آمین ۔

واللہ تعالی اعلم .